از قلم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

بزم حقانیہ کے بجھنے والے چند ''پرانے چراغ''

ع اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے

حضرت مولانا قاری محمد امینؒ کی وفات: آج ۱۸ جولائی پیر کا دن ہے ''الحق'' کا تازہ شمارہ جا رہا ہے کہ 11 بجے صبح یہ المناک اطلاع ملی کہ بقیۃ السلف حضرت علامہ مولانا قاری محمد امین صاحب بانی و مہتمم جامعہ عثمانیہ حنفیہ ورکشاپی محلہ راولپنڈی انتقال کر گئے۔ مرحوم مدرسہ امینیہ دہلی کے حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ اور دارالعلوم دیوبند کے اکابر سے فیض یافتہ تھے۔ تقسیم ہند کے بعد دارالعلوم حقانیہ قائم ہوا تو آپ نے اپنے رفیق خاص حضرت علامہ مولانا عبدالحنان ہزاروی ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ساتھ دارالعلوم حقانیہ کی تعمیر و ترقی میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی رفاقت و معاونت کے لئے کمر ہمت باندھ لی اور شیخ الحدیث کی معیت میں اخلاص و استقامت کے وہ مظاہرے کئے جس کی بدولت آج دارالعلوم حقانیہ عالم اسلام کا درخشندہ ستارہ بن کر آسمان علم و ہدایت پر چمک رہا ہے قاری محمد امین صاحب مرحوم نے آخر دم تک سیاسی میدان میں بھی ناچیز سمیع الحق سے جمعیت علماء اسلام کے محاذ پر اور دارالعلوم حقانیہ سے تعلق کا مضبوط رشتہ قائم رکھا۔ وہ دارالعلوم حقانیہ کے تاحیات مجلس شوریٰ کے رکن رکین تھے۔ آخری سالوں میں مجلس شوریٰ کے اجلاس کی صدارت بھی آپ ہی فرماتے تھے۔ دارالعلوم کی تاسیس تعمیر و ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت شیخ الحدیث مرحوم کو جن مخلصین کی جماعت حقہ سے نوازا تھا' حضرت مرحوم اس کی آخری نشانی تھے۔

ع اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے

آپ کا مدرسہ عثمانیہ اکابر جمعیت اور مشائخ وقت بالخصوص شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ قائد ملت مولانا مفتی محمود قدس سرہ شیخ المشائخ مولانا خان محمد صاحب مدظلہ سب کا قیام گاہ ہوتا۔ مدرسہ کے جلسہ دستار بندی میں یہ اکابر حتی الوسع شریک ہوتے۔ قاری صاحب مرحوم نے سیاسی جدوجہد میں اکابر جمعیت کے شانہ بشانہ کام کیا۔ ان کے اخلاف صدق میں قاری محمد اخلاق مدنی' امام شاہ فیصل مسجد اور لیکچرار اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد مولانا قاری حسنات احمد قاری اشفاق احمد و دیگر شامل ہیں جو دینی و علمی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ان کے صدقات باقیہ کو جاری اور ساری رکھے۔ دارالعلوم حقانیہ ایک مخلص و مہربان سرپرست اور ناچیز ایک مشفق مخلص وفا شعار دعا گو بزرگ سے محروم ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی دارالحدیث میں درس بخاری کے بعد ناچیز نے طلبہ کو یہ غمناک خبر سنائی اور طلبہ دورہ حدیث کو